

22816- دعائیں جو اللہ کے حکم سے انسان کو تحفظ فراہم کریں۔

سوال

کیا ایسی دعائیں ہیں جو مجھے اسکوں کے بڑے بچوں سے محفوظ رکھیں، یا معاشرے میں موجود بڑے لوگوں سے مطلق طور پر تحفظ فراہم کریں؟

پسندیدہ جواب

بھی ہاں ایسی بہت سی دعائیں موجود ہیں جن کو پڑھنے سے انسان کو تحفظ ملتا ہے، انسان براہی اور بڑے لوگوں سے محفوظ ہو جاتا ہے، ان میں سے چند دعائیں درج ذیل ہیں:

1- سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حسن اور حسین رضی اللہ عنہما دونوں کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دینے کے لیے یہ دعا پڑھتے اور کہتے: **لَيْقِنَا تَهَارَ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّ كَلَمَاتَكَ الَّتِي دَيَّرْتَنَا بِهَا مِنْ أَنْوَافِكَ هُنَّ كَلَمَاتُ اللَّهِ الْأَمِينِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَةٍ وَّمَنْ كُلَّ عَيْنٍ لَّأَمِينٌ**" ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر شیطان سے، ہر موزی جانور اور کیری مے مکوڑوں سے، اور نیز حسد کرنے والی نظروں سے۔ "اس روایت کو بخاری: (3191) نے روایت کیا ہے۔

حدیث کے عربی الفاظ: {بَاءَتِ} کا مطلب ہے: موزی حشرات وغیرہ اور جانور، اسی طرح «عَيْنٌ لَّأَمِينٌ» کا مطلب ہے: حسد کرنے والی آنکھ۔

2- ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر میں سحری کے وقت پڑا تو کہتے تو کہتے: «**سَعْيَ سَاعِيْنَ مَنْ كَلَمَ اللَّهُ وَخَسِنَ بِلَامَةَ عَلَيْنَا، رَبَّنَا صَاحِنَةَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا، غَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ الْأَنْوَافِ**» ترجمہ: ہماری طرف سے اللہ تعالیٰ کی حمد سننے والے نے سن لی اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے خوبصورت امتحان کو بھی، اسے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا ساتھ نصیب فرمایا اور ہم پر اپنا فضل فرمائے ہیں جنم سے تیری پناہ پانے والے ہوں۔ اس حدیث کو امام مسلم: (2718) نے روایت کیا ہے۔

حدیث کے عربی الفاظ: «**أَسْعَى**» کا مطلب ہے: سحری کے وقت پڑا تو کی جگہ پر پہنچا، یا پھر رات کو چلتے چلتے سحری کا وقت ہو جانا، یعنی رات کے آخری حصے میں سفر کرنا۔

حدیث کے عربی الفاظ: «**سَعْيَ سَاعِيْنَ**» کا مطلب بیان کرتے ہوئے امام خطابی کہتے ہیں: اس کا مطلب ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر جس انداز سے تعریفیں بیان کی ہیں اور جس خوبصورت انداز میں ہم اللہ تعالیٰ کے امتحان میں کامیاب ہوئے ہیں اس کی گواہی دیکھنے اور سننے والوں نے دے دیں۔

اسی طرح امام نووی کہتے ہیں:

"دعا کے الفاظ: «**رَبَّنَا صَاحِنَةَا وَأَفْضَلُ عَلَيْنَا**» کا مطلب ہے کہ اے اللہ! ہماری حفاظت فرم، ہمارا حصار فرمائے، اور ہماری نگرانی فرم، ہم پر اپنی ڈھیروں نعمتوں کے ذریعے فضل فرماء، ہماری جانب سے ہر قسم کی ناگوار چیز کو دور کر دے۔"

اسی طرح «**غَائِدًا بِاللَّهِ مِنَ الْأَنْوَافِ**» یہ الفاظ حال ہونے کی وجہ سے منسوب ہیں، تو معنی یہ ہو گا کہ: میں یہ دعا اس حال میں مانگ رہا ہوں کہ میں جنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ اور حفاظت میں ہوں۔"

دیکھیں: "شرح مسلم" (40: 39/17)

3۔ خولہ بنت حکیم سلمیہ کہتی ہیں کہ: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: (تم میں سے جو بھی کسی جگہ پراؤ کرے تو کے: «أَغْوَذُ بِكُلِّنَا تِ الظَّرَاةِ مِنْ شَرِّ ما خَلَقَ» یعنی: میں اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ ہر چیز کے شر سے اسی کے کامل لکھات کی پناہ چاہتا ہوں۔)" تو کوئی بھی چیز اس وقت تک اسے تکلیف نہیں پہنچائے گی جب تک وہ وہاں سے کوچ نہیں کر جاتا۔" اس حدیث کو امام مسلم: (2708) نے روایت کیا ہے۔

4۔ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی قوم سے خطرہ محسوس کرتے تو فرماتے: «اللَّهُمَّ إِنَّا نَجَّلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَغْوِذُكَ مِنْ شَرُورِهِمْ» یعنی: یا اللہ! ہم تیر انوف دشمنوں کے دلوں میں بیٹھنے کی دعا کرتے ہیں، اور ان کے شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔ اس حدیث کو ابو داود: (1537) نے روایت کیا ہے۔ نیز اس حدیث کو علامہ البانی نے صحیح الجامع: (4706) میں صحیح قرار دیا ہے۔

علامہ ایشیح عظیم آبادی کہتے ہیں:

"عربی زبان میں کہا جاتا ہے: "بَحَلَتْ فَلَانًا فِي نَحْرِ الْعَدُوِّ" یعنی مطلب یہ ہے کہ: میں نے فلاں کو اپنی طرف سے لڑنے کے لیے دشمن کے آسمنے سامنے کر دیا ہے، وہ اب میرے اور دشمن کے درمیان رکاوٹ ہے، تو یہاں نحر یعنی سینے کا ذکر اس لیے خاص طور پر کیا ہے لڑائی کے وقت دشمن کے سامنے سینہ ہی آتا ہے۔ تو موضوع یہ ہوا کہ: یا اللہ! ہم تجوہ سے دعا گو ہیں کہ تو انہیں روک دے، ان کے شر کو ہم سے دور کر دے، ان کے بارے میں تو اکیلا ہی ہمیں کافی ہو جا، اور دشمن کے سامنے رکاوٹ بن جا۔" ختم شد
"عون المعبود" (277/4)

واللہ اعلم